# کیا نماز کے اوقات کم ہو کر پانچ ہو گۓ تھے ؟

یہ بیشتر امت کا یقین ہے کہ شب معراج کے موقع پر نماز فرض ہوئ تھی اور موسیٰؑ کے بار بار سوال اٹھانے پر کہ یہ امت اتنی وقت کی نماز نہیں پڑھ سکتی محمد ﷺ نے بار بار واپس جا کر اللہ سے ہمارے لۓ نماز کے اوقات کم کروا کر پانچ وقت کے اوقات لے آۓ ۔ آۓ اب اس بات کا تجزیہ کرتے ہیں ۔

۵۰، نہیں ۴۹ وقت، نہیں ۴۸ وقت نہیں ۴۷ وقت نہیں ...... ۵ وقت ہاں ۔ بلآخر پانچ وقت کی نماز پر اوقات کم کرانے کا سلسلہ رکا ۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ اللہ جس نے انسان کو تخلیق کیا اسے پتہ نہیں کہ پچاس وقت کی نماز ایک انسان کے بس کی بات نہیں ؟ کیا موسیٰؑ جن کو گزرے ہوۓ ہزاروں سال ہو گۓ تھے انکو اللہ سے زیادہ علم تھا ؟ ہم اس بیان سے کیا ثابت کرنا چاہ رہے ہیں ؟ کیا یہ اللہ کے ساتھ ایک مزاق کا سلسلہ چل رہا تھا ؟ محمد ﷺ کو تو اللہ نے دین ابراھیم پے قایم ہونے کا حکم دیا تھا جس میں یہی پانچ وقت کی نماز تھی اور کعبہ بنانے کا ایک مقصد حج اور عمرہ کے علاوہ یہی پانچ وقت کی نماز بھی تھی ۔

قرآن فہمی کو عام کیا جاۓ اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جاۓ ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے زریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔